سوال

(284) حالتِ احرام میں حیض یا نفاس آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عورت کو حالت احرام میں حیض یا نفاس آجائے تو کیا وہ طواف کر سکتی ہے؟ اگر نہیں تو اسے کیا کرنا ہوگا، اور کیا اس کے لیے طواف وداع ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض یا نفاس والی عورت طہارت کا انتظار کرے گی، پاک ہونے کے بعد طواف و سعی کرے گی اور بال کٹوا کر عمرہ پورا کرلے گی، اور اگر عمرہ کے بعد یا آٹھویں ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھنے کے بعد حیض یا نفاس آجائے تو حج کے تمام اعمال ادا کرے گی۔ وقوف عرفہ ومزدلفہ، کنکریاں مارنا تلبیہ وذکر الٰہی سب کچھ کرے گی اور پاک ہوجانے کے بعد حج کا طواف اور سعی کرے گی۔ اور اگر حج کے طواف اور سعی کے بعد حیض یا نفاس آئے تو طواف وداع ساقط ہوجائے گا اس لیے کہ حائضہ اور نفاس والی عورت پر طواف وداع نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی صفحہ: 342

محدث فتویٰ